نعرۂ بیداری

(از ناظم صدیقی "مولوی فاضل" ایڈیٹر)

مسلمِ خستہ اب اٹھ زیست میں کوشاں ہو جا
دردِ ذلت کیلئے آپ ہی درماں ہو جا

ہاں پہونچ جائیگا تو منزلِ مقصد پہ مگر
گردِ راہ اور تھکن سے تو پریشاں ہو جا

عشرتِ رفتہ تری آئیگی قدموں پہ ضرور
پہلے لیکن ہدفِ دشنۂ و پیکاں ہو جا

عیش سے گلکدۂ دہر میں لیٹے گا مگر
کچھ تو وقفِ سفرِ کوہ و بیاباں ہو جا

ہے یقیں مصر کا ملجائے تجھے تختِ شہی
چاہ میں گر کے مگر یوسفِ کنعاں ہو جا

تو بھی پائے گا گلستانِ خلیلِ اکبر
گلخنِ دہر میں جلنے کا تو ساماں ہو جا

ہے ترقی کی اگر تیری تمنا ناظم
قوم سے کہدے یہی "پختہ مسلماں ہو جا"

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com